آئین و دستور

درگاہ و لنگر غوثیہ

گولڑہ شریف

آئین و دستور

درگاہ ولسنگر غوثیہ

گولڑہ شریف

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

خاندانی تصفیہ ومعاہدہ بابت انتظام وانصرام درگاہ ولنگرِ غوثیہ گولڑہ شریف وترویج واشاعت سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ

(۱) حضرتِ اعلیٰ سیدنا پیر مہر علی شاہؒ کے نقشِ قدم پر چلنا

حضرت قبلۂ عالم سیدنا پیر مہر علی شاہؒ صاحب قدس سرہ العزیز کی ارفع شان کے دم قدم سے لنگرِ عالیہ غوثیہ گولڑہ شریف منبع فیضان ہوا اور آنحضرتؒ کے بعد حضرتِ قبلۂ عالم سیدنا محی الدین شاہ صاحبؒ المعروف حضرت قبلہ بابوجیؒ نے نہایت تواضع اور انکساری کے ساتھ حضرتِ اعلیٰ کے نقشِ قدم پر چل کر ان کی تعلیمات اور فیضان کو جاری رکھا اور سرِمُو فرق نہ آنے دیا۔

(۲) سجادہ نشینی ودستاربندی کی نفی

حضرتِ اعلیٰ سیدنا پیر مہر علی شاہؒ کے وصال کے بعد چند گدی نشین حضرات اور مقربین، حضرت قبلہ بابوجیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کی دستاربندی کے لیے استفسار کیا تو حضرت بابوجیؒ نے مختصراً جواب دے کر معذرت کر لی اور فرمایا کہ میرے خیال میں حضرتِ اعلیٰ سیدنا پیر مہر علی شاہؒ اب بھی ہم میں موجود ہیں اسلیئے میں اپنے آپ کو دستاربندی اور مسند نشینی کے اہل نہیں سمجھتا۔ البتہ اگر آپ کسی کو اس منصب کا اہل سمجھتے ہیں تو مجھے خوشی ہوگی اور میں برضا ورغبت آپکے ساتھ ہوں جس پر تمام لوگ خاموش ہوگئے۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

سید غلام معین الدین عرف لالہ جی ولد سید غلام محی الدین ساکن دربار گولڑہ شریف اسلام آباد
[illegible] بحق سید شاہ عبدالحق ولد سید غلام محی الدین ساکن دربار گولڑہ شریف.

25-
25-
50-

13040
30.5.96

2078

MEHBOOB ALAM
L. No. 28, Islamabad

presented for registration this Deed of Agreement by and between Syed Ghulam Moeen-ud-Din son of Syed Ghulam Mohy-ud-Din, resident of Golra Sharif, Islamabad and Syed Shah Abdul Haq son of Syed-Ghulam Mohy-ud-Din, resident of Golra Sharif, Islamabad before me at the office of Joint Sub Registrar Islamabad on this 30th day of May 1996 between the hours ____________

EXECUTANTS:-

1. (SYED GHULAM MOEEN-UD-DIN alias LALA JEE
NIC NO.

2. (SYED SHAH ABDUL HAQ)
NIC NO.

JOINT SUB REGISTRAR
ISLAMABAD

Execution and completion of this deed has been admitted by the said executants Syed Ghulam Moeen-ud-Din and Syed Shah Abdul Haq who subscribe to and abide by all the terms and conditions set-forth in the body of this deed. The executants are identified by M/S:-

1. Mr. Qazi Masud-ur-Rehman S/o Qazi Fazal Elahi, Joint Secretary (Retd) Ministry of Law, DK-68, Peer Colony, Service Road, Rawalpindi.
NIC No.

2. Mr. Muhammad Ismail son of Malik Hafiz Muhammad Amir, r/o House No.14, Street No.39, G-6/2, Islamabad, NIC No.101-31-118288.

The witnesses are relied upon.

EXECUTANTS:-

1. ____________

2. ____________

Witnesses:-

1. Masood R ____________

JOINT SUB REGISTRAR
ISLAMABAD

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

(۳) غوثِ پاک کے لنگر کا خادم کہلانے میں فخر

حضرت قبلہ بابوجیؒ نے ہمیشہ لنگرِ غوثیہ کا منتظم اور خادم کہلانے پر فخر محسوس کیا۔

حضرت بابوجیؒ کا فرمان ہے کہ سب سے زیادہ اولیّت و فوقیّت لنگر شریف اور اس کے انتظام کو دی جائے اور اس کے بعد مزار شریف اور دیگر معاملات کی طرف رجوع کیا جائے۔ حضرت قبلہ بابوجیؒ کے بعد ہم دونوں بھائیوں (سید غلام معین الدین شاہ اور شاہ عبدالحق) نے بھی بحمداللہ خود کو لنگر کا خادم اور منتظم ہی سمجھا اور تمام امور ذمہ داری سے نبھائے۔ حضرت بابوجیؒ کے وصال کے بعد ہم دونوں بھائیوں نے نہ تو دستار بندی کرائی اور نہ ہی اپنے آپ کو سجادہ نشین سمجھا۔

اسی طرح ہمارے بعد بھی ہم دونوں بھائیوں کی اولاد میں سے کوئی بھی شخص نہ تو دستار بندی کرائے گا اور نہ ہی سجادہ نشین کہلائے گا بلکہ ہماری اولاد بھی لنگر شریف کے خادم اور منتظم کی حیثیت سے جانی پہچانی جائے گی۔ گویا اس درگاہ پاک کی روایت میں نہ دستار بندی ہے نہ سجادہ نشینی اور نہ ہی آئندہ اس طرح کی کوئی روایت قائم کی جائے گی۔

ہم دونوں بھائیوں کی آرزو اور دعا ہے کہ حضرت اعلیٰ سیدنا پیر مہر علی شاہؒ قدس سرہٗ العزیز اور حضرت قبلہ بابوجیؒ کے ارشادات، فرمودات، معمولات، اور تلقین و نصیحت کے مطابق ہم دونوں بھائی جس طرح باہمی محبت و اخوّت اور اصولوں کی پاسداری کی بنا پر یکجان ہو کر خدمات سرانجام دے رہے ہیں یہی سلسلہ آئندہ بھی چلتا رہے اور ہم دونوں بھائیوں کی اولاد بھی بے مثل اتفاق کی اس خاندانی روائت کو برقرار رکھے (آمین) انشاءاللہ ایسا ہی ہوگا۔

تاہم حالات کا تقاضہ ہے کہ دستاویز ہذا میں تحریر کردہ جملہ مقاصد کے حصول کی خاطر اور ان کو قانونی تحفظ دینے کے لیے ایسا لائحہ عمل بنایا جائے کہ جس سے آئندہ اختلاف کی گنجائش نہ رہے۔ چنانچہ ہم دونوں بھائیوں نے بقائمی ہوش و حواس خمسہ و بلا جبر و اکراہ غیرے، برضا و رغبت خود، اپنی آزاد مرضی سے باہمی افہام و تفہیم کے تحت مندرجہ ذیل خاندانی تصفیہ کیا ہے:۔

(۴) درگاہ شریف اور اس کی ملحقہ جائیداد

جائیداد ملحقہ درگاہ شریف، مفصلہ دستاویز ہذا، حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہؒ کی ذاتی ملکیت تھی جو وقت آنے پر وراثتاً منتقل ہوتی آئی ہے لیکن ترویج واشاعت سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ، جو کہ درگاہ شریف اور لنگر شریف کے اعلیٰ مقاصد میں سے ہے، وراثتاً منتقل نہیں ہو سکتی اس کا حق ہم دونوں بھائیوں کو اپنے والد بزرگوار حضرت سیدنا غلام محی الدین المعروف بابوجیؒ کی جانب سے خصوصاً تفویض وعطا ہوا ہے۔ آگے ہمیں کلی اختیار رہے کہ جس کو چاہیں اور جن شرائط پر چاہیں تفویض اور سپرد کر دیں۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ہماری اولاد بھی لنگر شریف کی خادم اور منتظم کی حیثیت سے جانی پہچانی جائے گی۔ لہٰذا پانچوں بھائیوں پر مشتمل جماعت قائم کی جاتی ہے جو اس کام کی نگرانی کرے گی اور انتظام سنبھالے گی۔ ہر چند کہ فریق کا لفظ اس گھرانے کے ساتھ کسی صورت بھی نہیں جچتا لیکن بامر مجبوری انتظام چلانے کی غرض سے جماعت کو فریق "ا" اور فریق "ب" کا نام دیا جاتا ہے جس کی وضاحت حسب ذیل ہے۔

فریق "ا"	فریق "ب"
۱۔ سید غلام نصیر الدین	۱۔ سید غلام معین الحق
۲۔ سید غلام جلال الدین	
۳۔ سید غلام حسام الدین	۲۔ سید غلام قطب الحق

چنانچہ ہم نے فیصلہ کیا ہے کہ فریق "ا" اور فریق "ب" کے پانچوں افراد کو یہ حقوق اور اختیارات تفویض کیے جائیں بشرطیکہ وہ خاندانی تصفیہ کی دستاویز ہذا کو من وعن تسلیم کریں، اس میں صفحہ اول سے صفحہ آخر تک درج شدہ تمام تجاویز کی حرف بہ حرف پابندی کریں۔ واضح رہے کہ جو فریق یا فرد اس تصفیہ نامہ کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی کرے گا وہ مذکورہ حقوق واختیارات سے یکسر محروم ہو جائے گا۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

"حصّہ اوّل"

جب تک ہم دونوں بھائی (سید غلام معین الدین و سید شاہ عبدالحق) یا ہم میں سے کوئی ایک بھی موجود ہوگا اس کو لنگر شریف کے بارے میں مکمل اختیار رہو گا۔ دونوں بھائیوں کی اولاد میں سے کسی کو دخل اندازی یا اعتراض کرنے کا کوئی حق حاصل نہ ہوگا۔ البتہ ہم دونوں بھائی یا ہم دونوں بھائیوں میں سے جو بھی موجود ہوگا ہم دونوں بھائیوں کی اولاد میں سے اپنی خواہش و مرضی کے مطابق ایک ایک نمائندہ برابر نمائندگی کے ساتھ اپنے ہمراہ رکھ سکے گا۔

(۵) سفر کی صُورت میں

اگر ہم دونوں بھائی سفر میں ہوں تو ایسی صورت میں ہر فریق ایک ایک روز کا انتظام سنبھالے گا (پہلی باری فریق "ب" کی ہوگی) اس دوران اگر جمعہ کا دن آجائے تو دربار شریف حضرت پیر مہر علی شاہؒ کے اندر باری والا فریق بیٹھے گا اور وہی وہاں پہ ادعیہ کا آغاز و انجام کریگا اور حضرت آبائی جیؒ کے مزار پہ دوسرے فریق کو بیٹھنے کا حق ہوگا۔ اگر کسی ایک فریق سے تعلق رکھنے والے تمام افراد گولڑہ شریف سے باہر ہوں تو لنگر شریف کے تمام تر معاملات کی ذمہ داری دوسرے فریق پہ ہوگی۔

درگاہ شریف اور اُس کی ملحقہ جائیداد

درگاہ شریف کی ملحقہ جائیداد میں مزار شریف، مسجد، تمام مہمان خانے، اصطبل، لنگر خانے اور ملحقہ زمین (رقبہ خسرات نمبر مطابق ریکارڈ پٹواری لف ہے) فریقین کی مشترکہ تحویل میں رہیں گی۔ فریقین میں سے کوئی بھی اس کا کوئی بھی حصہ فروخت کرنے کا مجاز نہ ہوگا بفرض محال بصورت انتہائی ضرورت و مجبوری فریقین میں سے کوئی ایک اپنا حصہ (کمرشل جائیداد) فروخت کرنا چاہے تو آپس میں صرف اولاد نرینہ کو ہی اس وقت کے مارکیٹ ریٹ پہ فروخت کر سکے گا۔ خاندان سے باہر ہرگز کسی کے ہاتھ فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

(۶) دیگر جائیداد (مشترکہ جائیداد کے علاوہ)

جو جائیداد مشترکہ جائیداد کے علاوہ ہے تو وہ ہم دونوں بھائیوں میں برابر تقسیم ہو چکی ہے۔ رہائشی جائیداد جو اس وقت زیر تعمیر ہے یا تعمیر ہو چکی ہے اس کا ارضِ تحتانیہ اور کورڈ ایریا COVERED AREA نکالا جائیگا اور ان تعمیرات کی تقسیم کا فیصلہ ہم دونوں بھائی خود کرینگے۔ کیونکہ رہائشی جائیداد ہم دونوں بھائیوں کی مشترکہ ہے۔ ہم اپنے فیصلے کے مطابق رہائشی جائیداد (مکانات) سے اپنا اپنا حصہ اپنے اپنے نام کروالیں گے۔ جو جائیداد فریقین کے نام ہو چکی ہے یا ہو جائیگی۔ اس کا قبضہ ان کو دے دیا جائے گا۔ جس کے انتظام و انصرام کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔ خرچہ بھی خود کریں گے اور آمدنی بھی خود لے سکیں گے اور ان کا تمام خرچہ مرمت ٹیکس ہمہ قسم اخراجات امورِ انتظامیہ خود ادا کریں گے۔ اس آمدن کو اپنے ذاتی مصرف مثلاً تعلیم اولاد اور اپنے اپنے گھروں کے بل ہمہ قسم بجلی گیس، ٹرانسپورٹ، ٹیلیفون، پارچہ جات اور بچوں کی شادی بیاہ کیلئے استعمال کریں گے۔ اس صورت میں ذاتی مصرف کے لیے مشترکہ کھاتہ سے کوئی رقم کوئی فریق نہیں لے گا۔ البتہ مشترکہ کھاتہ سے صرف خوراک مہیا کی جائے گی۔ جو برابر ہر دو فریق کو دی جائے گی۔ یہاں پر یہ تصریح کرنی ضروری ہے کہ یہ تمام جائیداد بلا شرکت غیرے ہم دونوں بھائیوں کی ذاتی ملکیت ہے۔ الفاظ لنگر غوثیہ، مسجد، درگاہ، لنگر خانے، مہمان خانے وغیرہ سے یہ شبہ ہرگز پیدا نہ ہو گا کہ جائیداد مذکورہ یا اس کا کوئی حصہ کسی طرح کا وقف ہے اور نہ ہی تحریر ہذا سے کوئی وقف یا ٹرسٹ قائم کرنا مقصود ہے۔ اس ضمن میں عدالتی فیصلہ موجود ہے۔ جس میں وضاحت ہے کہ یہ جائیداد حضرت سیدنا پیر مہر علی شاہؒ کی ذاتی ملکیت تھی جو وراثتاً منتقل ہوتی چلی آئی ہے۔

(۷) لنگر کے مشترکہ کھاتہ کا حساب

مشترکہ کھاتہ کا حساب فوری طور پر باضابطہ کیا جائیگا۔ فریقین "ا" اور "ب" ہفتہ میں دو بار باری باری حساب ضرور چیک کرینگے۔ ہر ماہ آمدنی اور خرچ کا گوشوارہ بنے گا۔ باقی طریقہ حسب معمول رہیگا۔

"حصہ دوم"

(۸) انتظامات کا طریقۂ کار

سب سے بہتر طریقہ یہی ہے کہ جس طرح ہم دونوں بھائی یکجان ہو کر خدمت کر رہے ہیں۔ یہی سلسلہ اسی طرح آئندہ بھی چلتا رہے۔ فریقین برابری کی بنیاد پہ آپس میں ڈیوٹی (فرائض) بانٹ لیں۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو مندرجہ ذیل طریقہ کار اختیار کیا جائے گا۔ تمام انتظامات و حسابات اسلامی (قمری) کیلنڈر کی بنیاد پہ چلائے جائیں گے، ہر فریق باری باری ماہ بہ ماہ لنگر شریف کے جملہ انتظامات بشمول مقامات مقدسہ کی دیکھ بھال روزمرہ مجلس، اعراس شریف کا انعقاد وغیرہ وغیرہ موجودہ روایات کے مطابق چلانے کا پابند ہوگا۔ رمضان شریف میں ہر فریق یہ انتظامات و فرائض پندرہ پندرہ ایام کے لیے چلانے کا ذمہ دار ہوگا۔ جو طے شدہ ترتیب کے مطابق جاری رکھا جائے گا۔ اور یوں یہ سلسلہ سال بہ سال ہمیشہ کے لیے جاری رہے گا۔ یکم رمضان سے جس فریق کی باری ہوگی وہ تراویح کا ختم پاک مسجد میں سنے گا اور ختم قرآن پاک کی شب کا تعین کرے گا۔ جبکہ دوسرا فریق مزار شریف (حضرت قبلہ پیر مہر علی شاہ صاحب) پہ تراویح کی نماز پڑھے گا اور ختم قرآن پاک کی شب کا تعین کرے گا۔ اور وہی فریق ادعیہ کا آغاز و انجام کریگا۔

(۹) فریقین کے لیے ماہ بہ ماہ فرائض سنبھالنے کی تفصیل

فریقین کے لیے ماہ بہ ماہ فرائض سنبھالنے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

پہلا سال	دوسرا سال
محرم : فریق "ا"	فریق "ب"
صفر : فریق "ب"	فریق "ا"

www.faizeaulia.com

لیکن قبلۂ عالم پیر مہر علی شاہؒ صاحب کے عرس مبارک کی مکمل تقریبات یکم ربیع الاوّل تک صفر میں شمار ہوں گی۔

ربیع الاوّل	فریق : ا	فریق : ب
ربیع الثانی	فریق : ب	فریق : ا
جمادی الاوّل	فریق : ا	فریق : ب
جمادی الثانی	فریق : ب	فریق : ا
رجب	فریق : ا	فریق : ب
شعبان	فریق : ب	فریق : ا
رمضان	فریق : ا	فریق : ب
یکم تا پندرہ تاریخ		سولہ تاریخ تا بشمول عید الفطر
شوال	فریق : ا	فریق : ب
ذیعقد	فریق : ب	فریق : ا
ذوالحجہ	فریق : ا	فریق : ب

مندرجہ بالا پروگرام کے مطابق ان ایام میں جو بھی چھوٹی بڑی تقریبات ہونگی۔ ان سب کی مکمل ذمہ داری مثلاً اعراس کی تقریبات و دیگر امور متعلقہ فریق ہی انجام دے گا اور دوسرے فریق کو کسی قسم کی دخل اندازی کی اجازت نہ ہوگی اور وہ طے شدہ اصولوں کی پاسداری کا پابند ہوگا دعائے ایصال ثواب دعائے حاجات وہی فریق کرے گا اور یہ طریقہ کار اس کی اولاد اور جانشینوں میں رائج رہے گا۔

(۱۰) آمدنی و اخراجات

ہر فریق اپنی باری والے مہینہ اور ایام کی آمدنی و خرچ کا اپنا کھاتہ دفتر لنگر شریف میں تیار کرے گا۔ اور آمدنی از قسم نقدی، چیک، ڈرافٹ، منی آرڈر، پے آرڈر وغیرہ واز صندوق ہائے مزارات کی صورت میں جو ہوگی، وہ اپنے کھاتہ میں درج کرکے اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں

www.faizenisbat.weebly.com

جمع کروائے گا اور اسی سے لنگر شریف کے تمام تر اخراجات پورے کرے گا۔ اگر خرچہ آمدنی سے بڑھ جائے تو متعلقہ فریق اس کو اپنی دیگر آمدنی سے پوری کرے گا اور اگر آمدنی بڑھ جائے تو زائد رقم متعلقہ فریق کے اکاؤنٹ میں جمع رہے گی جس کو وہ اپنی صوابدید کے مطابق خرچ کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۱۱) غلہ اور مویشیوں سے آمدنی

جو آمدنی بصورت غلہ مویشیاں ہوگی اِس کا حساب ہر فریق اپنی باری پر جُدا جُدا لنگر شریف کی دکان پر تیار کرے گا طے شدہ فارمولے کے مطابق اگر آمدنی خرچ سے زائد ہوگی تو متعلقہ فریق کی اپنی ملکیت ہوگی اور اگر آمدنی خرچ سے کم ہوگی تو متعلقہ فریق اپنی جیب سے اِس کمی کو پورا کرے گا اور لنگر شریف کا طعام و قیام حسب دستور و حسبِ روایت قائم رکھنے کا پابند ہوگا۔

(۱۲) لنگر شریف کے لیے مختص رقم

ہر فریق اپنے اپنے اکاؤنٹ میں لنگر شریف کے لیے پچاس، پچاس لاکھ روپے کی مختص رقم محفوظ رکھے گا۔ لنگر شریف کے اخراجات کے لیے مختص رقم میں کمی نہ کی جائیگی،

مشترکہ امور مثلاً لنگر شریف کے لیے کسی مکان کی تعمیر یا تعمیر شدہ مکانات کی تعمیر و مرمت وغیرہ کے لیے مختص رقم میں سے دونوں فریق برابر برابر خرچ کریں گے اور ہر دو فریق برابر کے حصہ کے طور پر اِس کمی کو پورا کرنے کے پابند ہوں گے۔

اگر کوئی فریق اپنی باری کے اخراجات کے لیے کسی ہنگامی صورت میں بامر مجبوری مختص رقم میں سے کوئی رقم لے گا یا خرچ کرے گا تو وہ عرصہ دو ماہ کے اندر اپنی ذاتی آمدنی سے اِس کمی کو پورا کرے گا۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

(۱۲) متفرق امور

لنگر شریف کے تمام شعبہ جات کے کارندے۔ منتظمین اور کسی بھی طرح سے خدمت سرانجام دینے والے جو اس وقت کام کر رہے ہوں گے بدستور کام کرتے رہیں گے۔ کسی بھی فریق کو اجازت نہ ہوگی کہ وہ ان میں سے کسی کو از خود نکال دے یا کوئی خاص مراعات دے۔ اگر کسی شخص کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنا مقصود ہو تو باہمی صلاح مشورے سے کیا جائے گا۔ البتہ ہر شعبہ کے انچارج کو لنگر شریف کی بہتری کے لیے چھوٹے ملازمین کے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا جس کی اطلاع ہر دو فریقین کو دی جائے گی۔

فریقین میں سے اگر کوئی فریق سمجھے کہ کوئی خادم یا ملازم اپنے فرائض صحیح طور پر انجام نہیں دے رہا یا ناپسندیدہ حرکات میں ملوث ہے تو وہ اس کو تنبیہہ کرے گا اگر پھر بھی باز نہ آئے تو وہ اس کو معطل کرے گا یا اس کو کسی اور کام پر لگا سکے گا۔ اگر ایسا ملازم اپنا رویہ درست کر لے تو اُس کو اس کی پہلی ڈیوٹی پر وہی فریق بحال کرے گا۔ اس شق کا اطلاق لنگر شریف کے ہر کارندے، خادم، اور قوالوں پر ہوگا۔

(الف) اپنی باری پر ہر فریق دوسرے فریق کے مہمانوں کو حضرت غوث پاکؓ کے مہمان جان کر ان کا ہر قسم کا خیال رکھے گا۔

(ب) : مہمانوں کی جائے رہائش اسی طریقہ سے جو اس وقت الاٹ ہوئی ہوگی۔ وہ بدستور جاری رہے گی۔ تمام مہمانوں کو غوث پاکؓ کا مہمان تصور کیا جائے گا اور ان سے یکساں سلوک کیا جائے گا۔ خواہ ان کا ذاتی رجحان کسی فریق کی طرف ہو۔ اگر کوئی کمرہ خالی ہوگا یا نیا تیار کیا جائے گا تو نئی الاٹمنٹ فریقین باہمی مشورہ سے کرینگے۔

(پ) : رجسٹر اشیائے مال ہر مہمان خانے کے انچارج کے پاس ہوگا اور اس میں تمام اشیاء کا اندراج ہوگا جس کا وقتاً فوقتاً حساب چیک ہوتا رہے گا۔

(۱۴) فریقین میں اختلافات کی صورت میں طریقۂ کار

ہر معاملہ باہمی صلاح و مشورہ سے طے کیا جائے گا۔ کوشش کی جائے گی کہ اختلافِ رائے سے اجتناب کیا جائے بہرحال اختلافِ رائے کی صورت میں پانچوں بھائی یعنی فریق "ا" و فریق "ب" کے برابر برابر ووٹ شمار کئے جائیں گے۔

فریق اوّل یعنی "ا" تین ووٹ

فریق دوم یعنی "ب" تین ووٹ

اگر اکثریت سے فیصلہ نہ کیا جاسکے تو قرعہ اندازی کی جائے گی۔ جس کو حتمی فیصلہ تسلیم کیا جائے گا۔ قرعہ اندازی کے لیے دونوں فریق اپنا اپنا مؤقف لکھ کر پرچیاں حضرتِ اعلیٰؒ کے مزارِ انوار پر رکھیں گے اور وہیں سے ایک پرچی اپنے متفقہ فرد سے اٹھوا کر کھولی جائے گی اور اس پرچی پر لکھا ہوا فیصلہ ہر دو فریقین کے لیے لازماً قابل قبول ہوگا۔ یہی طریقہ کار آئندہ کے لیے بھی جاری رہے گا۔ اس کا اطلاق فریقین کی اولاد اور جانشینوں پر بھی ہوگا۔

(۱۵) حج و عمرہ شریف

انشاء اللہ ہر سال حج یا عمرہ شریف کے لیے جانے کا پروگرام جاری رہے گا۔ ایک سال کی روانگی اور واپسی کا انتظام اور اس کے تمام متعلقہ امور فریق "ا" کی نگرانی میں ہوں گے جبکہ دوسرے سال یہی انتظام اسی طرح فریق "ب" کی سرپرستی و نگرانی میں ہوگا۔

(۱۶) مسلک

حضرتِ اعلیٰؒ اور قبلہ بابوجیؒ کا مسلک سنی حنفی اور مشرب قادری چشتی

www.faiz-e-aliabad.weebly.com

تھا مسلک کی تعریف حضرتِ اعلیٰؒ اور حضرت قبلہ بابوجیؒ نے اپنی تحریروں میں فرمائی ہے اور عملی تشریح بھی کی ہے اور اس پر ہم دونوں بھائیوں نے عمل کیا۔ حضرتِ اعلیٰؒ کی کتب، فتاویٰ، ملفوظات اور تحریر و تقریر جس پر حضرتِ اعلیٰؒ اور قبلہ بابوجیؒ مکمل طور پر عمل پیرا رہے اور ہم دونوں بھائی بھی عمل کر رہے ہیں۔ اس مسلک پر ہر دو فریق مکمل اعتقاد و یقین رکھیں گے بلکہ اپنے بزرگوں کی تواضع اور انکساری کو مدِنظر رکھیں گے اور اس میں ذرا بھر بھی فرق نہ لائیں گے۔ وہ اپنے آپ کو لنگر کا خادم اور منتظم سمجھیں گے اور کبھی بھی کوئی سجادہ نشین یا گدی نشین نہیں کہلائے گا اور نہ ہی دستار بندی کرائے گا اور یہی روایت آئندہ کے لیے قائم رہے گی۔

(۱۷) مسلک کی ترویج و اشاعت

مسلک کی ترویج و اشاعت کے لیے حضرتِ اعلیٰؒ کی کتب و وظائف کی اشاعت جاری رہے گی جو فریقین کے باہمی مشورہ اور منظوری کے بعد ہوگی اور اس کی اشاعت کے حقوق لنگر شریف (ادارہ) کے حقوق میں محفوظ رہیں گے۔

(۱۸) کُتب کی اشاعت کے اخراجات

کتب کی اشاعت کے اخراجات لنگر شریف کی مطبوعات کے مشترکہ اکاؤنٹ سے پورے ہوں گے اور آمدنی اسی مشترکہ اکاؤنٹ میں جمع ہوگی۔ اب تک درگاہ شریف سے شائع ہونے والی تمام کتب و رسائل جن کی فہرست لائبریری میں محفوظ ہے اس میں شامل ہوں گے۔ مطبوعات کے کھاتہ کے لیے مشترکہ اکاؤنٹ کھولا جائے گا۔ ان کتب کے اصلی نسخہ جات، مسودات دربار شریف کی لائبریری میں محفوظ ہیں۔ اس لیے کتابت کی تصحیح کے علاوہ کسی طرح کی کوئی تبدیلی جس سے نفسِ مضمون یا مفہوم کسی طرح تبدیل ہو سکتا ہو ہرگز نہ کی جائے۔ یہ مسودات ڈبل لاک سسٹم کے تحت رکھے جائیں گے۔ جن کی چابیاں فریقین دفتر میں اپنے اپنے پاس رکھیں گے۔

www.ala-e-mitaba.weebly.com

(۱۹) جامعہ غوثیہ مہریہ گولڑہ شریف

دینی مدرسہ اس وقت کی صورتِ حال کے مطابق چلتا رہے گا۔ اور اس کا نصاب حضرت پیر مہر علی شاہؒ کے عین مسلک کے مطابق رہے گا اور اس کا تعیّن فریقین باہمی مشورہ سے کریں گے۔ اس کے اخراجات لنگر شریف کی آمدنی، زکوٰۃ وعطیات سے پورے کئے جائیں گے۔

(۲۰) فتاویٰ ۔ معلّمین کا تقرّر

فتاویٰ کی ذمہ داری سینئر معلمین پر عائد ہوگی اور معلمین کی تقرری وتنزلی فریقین کے باہمی مشورہ سے عمل میں لائی جائے گی۔ اِس بات کا خیال رکھا جائے گا کہ مقرر کردہ مفتی ومعلّم حضرتِ اعلیٰؒ کے مسلک کے عین مطابق عمل پیرا ہوں گے۔

(۲۱) نئی کتب کی اشاعت

لنگر دربار عالیہ کے نام سے کوئی نئی کتاب شائع کرنے سے پہلے ہر دو فریقین کی رضامندی ضروری ہے نیز کسی فریق کو بذریعہ تحریر وتقریر یا قوالی ذاتی تشہیر کی اجازت نہ ہوگی اور نہ ہی ایک دوسرے کے خلاف منفی تاثر پیدا کرنے کی اجازت ہوگی۔

(۲۲) اشتہار بازی یا بینرز لگانا

دربار شریف کے احاطہ میں حضرتِ اعلیٰ پیر مہر علی شاہ صاحبؒ کے مسلک ومشرب کے خلاف یا فریقین اپنی ذاتی تشہیر کی خاطر کوئی اشتہار بازی یا بینر لگانا، کتب یا پمفلٹ تقسیم کرنا یا کسی قسم کا ایسا مواد مثلاً آڈیو، ویڈیو کیسٹ کی صورت میں تقسیم یا فروخت نہ کیا جائے گا جس کے فریقین مکمل پابند ہوں گے۔

www.faizaneislam.webs.com

(۲۳) نادر نسخہ جات و قلمی نسخہ جات

نادر نسخہ جات و قلمی نسخہ جات کسی صورت میں لائبریری سے باہر لے جانے کی اجازت نہ ہوگی اور ان کی چابیاں ہر دو فریقین لنگر شریف کے دفتر میں اپنے اپنے پاس رکھیں گے۔ صفائی وغیرہ کے لیے انچارج چابیاں حاصل کر سکے گا جو صفائی وغیرہ کے بعد واپس جمع کرا دے گا۔ فہرست نسخہ جات لائبریری میں محفوظ ہے۔

(۲۴) لائبریری کی کتب

دربار شریف کی لائبریری کی کوئی کتاب باہر لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔ اگر فریقین میں کوئی کتاب لے جانا چاہے تو مقرر شدہ رجسٹر میں درج کرائے گا اور ایک ماہ کے اندر کتاب واپس کرنے کا پابند ہوگا۔ لائبریری کی تمام کتب کی مفصل فہرست لائبریری میں محفوظ ہے۔ کتابیں واپس نہ ہونے کی صورت میں انچارج لائبریری دوسرے فریق کو مطلع کرے گا۔ اور کتابوں کی واپسی کا بندوبست کرے گا۔

(۲۵) تبرکات

تمام تبرکات حضرتِ اعلیٰؒ و حضرت بابوجی صاحبؒ مشترکہ ملکیت میں ہونگے۔ (فہرست انچارج لائبریری کے پاس محفوظ ہے) تبرکات جس جگہ موجود ہیں وہیں رہیں گے ان کی منتقلی کسی اور جگہ نہ ہوگی۔ اگر بوجہ صفائی یا تعمیر و مرمت ماڑی شریف اور بیٹھک شریف حضرت بابوجیؒ تبرکات کی عارضی منتقلی ضروری ہو تو فریقین کی باہمی رضامندی سے عمل میں لائی جائے گی۔ یہ تبرکات ناقابلِ تقسیم ہوں گے۔ اور ڈبل لاک سسٹم کے تحت محفوظ رکھے جائیں گے اور ان کی چابیاں فریقین کے پاس ہوں گی جو دفتر لنگر شریف میں رکھا کریں گے۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

(۲۶) اعراس پر نشستوں کی ترتیب

اعراس مبارک کی ہر مجلس کے موقع پر نشستوں کی ترتیب کا موجودہ طریقہ کار برقرار رہے گا اور اس امر کا خصوصی طور پر خیال رکھا جائے گا کہ سادات کرام علمائے دین اور بزرگانِ دین کے احترام کو اولیت دی جائے۔

(۲۷) عرس گیارھویں شریف

حضرت غوث پاکؓ کے عرس مبارک کے تیسرے دن یعنی گیارھویں شریف والے دِن قوالی سازوں کے بغیر ہوتی ہے اور قوالی کے بعد دعائے ایصالِ ثواب ہوتی ہے آئندہ بھی یہی طریقۂ کار جاری رکھا جائے گا۔

(۲۸) مزار پُر انوار پر چادر شریف کا چڑھانا

دعائے ایصالِ ثواب کے بعد قوالی سازوں کے ساتھ شروع ہوتی ہے اور چادر مبارک چڑھائی جاتی ہے۔ یہ طریقہ اسی طرح جاری رہے گا البتہ اس دوران اگر نمازِ ظہر کا وقت آجائے تو دعائے حاجات کے بعد نماز ادا ہوگی اور اس کے بعد لنگر تقسیم ہو گا۔ چادر شریف چڑھانے کا موجودہ طریقہ کار ہی برقرار رہے گا اور کوئی تبدیلی نہ لائی جائے گی۔ چادریں صرف فریقین خود چڑھائیں گے اور اگر کسی خاص شخص کو وقتی طور پر شامل کرنا ہو تو فریقین کے مشورہ کے بعد کیا جائے گا۔

(۲۹) قواعد و ضوابط برائے قوالی

ہم دونوں بھائی اس وقت جن کو قوال مقرر کر چکے ہیں وہ اعراس مبارک پر بدستور قوالی کرتے رہیں گے بشرطیکہ وہ دربار شریف کے متفقہ مسلمہ مسلک اور طے شدہ قواعد و ضوابط کے پابند ہوں اور کسی قسم کی گروہ بندی یا شرپسندی میں ملوث نہ ہوں۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

خلاف ورزی کی صورت میں ان کو ایک یار تنبیہہ کی جائے گی اگر اس کے باوجود باز نہ آئیں تو ہر دو فریقین باہمی مشورے سے اِن کو لنگر شریف کی خدمات سے سبکدوش کر دیں گے ۔ اِن کے بعد فریقین کے باہمی صلاح مشورہ سے کوئی دوسرے اشخاص مقرر کیے جائیں گے۔ جو حضرتِ اعلیٰؒ کے مسلک و مشرب پہ یقین و اعتماد رکھتے ہوں اور طے شدہ قواعد و ضوابط کے پابند رہیں ۔

(۳۰) گیارھویں شریف کے عُرس مبارک پہ دوسری درگاہوں کے قوال

گیارھویں شریف کے عرس مبارک کے موقع پہ دوسری درگاہوں سے متعلقہ مخصوص قوال مروجہ طریقہ کار اور مقرر شدہ اوقات کے مطابق قوالی کریں گے۔

(۳۱) قوالوں پہ پابندی

دربار شریف کے احاطہ میں کسی باہر کے قوال کو قوالی کی اجازت نہ ہو گی

(۳۲) حاکمِ وقت اور ارباب اختیار کو خود دعوت نہ دینا

دربار عالیہ کی طرف سے کسی بھی حاکم وقت و ارباب اختیار کو کبھی بھی دعوت نہ دی جائے گی اگر کوئی از خود آجائے تو اعتراض نہ ہو گا اور مہمان کی مناسب تواضع کر دی جائے گی ۔

(۳۳) ارباب اختیار کی آمد پہ ہدیۃً عمامہ یا چادر پیش نہ کرنا

ملک کی بعض درگاہوں پہ یہ رسم ہے کہ ارباب اختیار کی آمد پہ تبرکاً یا ہدیۃً چادریں، عمامے یا جُبّے پیش کئے جاتے ہیں۔ یہ رسم دربارِ عالیہ گولڑہ شریف پہ نہ پہلے تھی نہ آئندہ اس کو اختیار کیا جائے گا۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

(۳۴) مزار شریف پہ عورتوں کا داخلہ

حسب سابق مزار شریف پہ عورتوں کا داخلہ ممنوع ہے اور آئندہ بھی ممنوع رہے گا عورتیں حضرت آپا جیؒ کے مزار پہ تلاوتِ کلام پاک کریں گی۔

(۳۵) حضرت اجیؒ اور حضرتِ اعلیٰؒ کے مزارات پہ مزید کوئی تدفین نہ کرنا

پیر سید مہر علی شاہ (حضرتِ اعلیٰؒ) کے مزار شریف کے اندرونی یا بیرونی حصہ یعنی سارے احاطہ میں اور حضرت اجی صاحب کے مزار شریف والے سارے حصہ میں کوئی مزید تدفین نہیں کی جائے گی البتہ حضرت آپا جیؒ کے مزار شریف والے حصہ میں خاندان کی مستورات کی تدفین فریقین کی باہمی رضامندی سے کی جائے گی۔

(۳۶) تعیّنِ قبور (مزارات)

بموجب "كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ" امر ربی آجانے کی صورت میں ہم دونوں بھائیوں کی قبریں ساتھ ساتھ ہوں گی جو کہ حضرت قبلہ بابو جیؒ کی والدہ ماجدہ کے پاؤں مبارک کی جانب ہونگی۔

(۳۷) ہسپتال

ہسپتال کی زمین و عمارت پرائیویٹ ٹرسٹ کی صورت میں ٹرسٹ کے حوالے کر دی جائے گی۔ اس کی ملکیت کا کوئی دعویدار نہیں ہوگا اس کے تمام امور باہمی مشورہ سے چلائے جائیں گے۔ ٹرسٹ کے ممبران ہر دو فریقین برابری کی بنیاد پر نامزد کریں گے۔

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

حضرت قبلہ بابوجیؒ کی تلقین و نصیحت

حضرت قبلہ بابوجیؒ فرماتے تھے۔ آپس میں محبّت و اخوت قائم رکھنی چاہیئے یہ وہ اصول ہیں جن پر حضرت بابوجیؒ نے نہ صرف خود عمل کیا بلکہ ہمیشہ ہمہ وقت ہم دونوں بھائیوں کو ان پر عمل کرنے کی تلقین فرماتے رہے۔ قبلہ بابوجیؒ کا فرمان تھا کہ اصولوں کی پاسداری سے ہی آپس میں کامل اتفاق اور محبت بڑھتی ہے۔ جو دربارِ عالیہ کے وقار اور عظمت کا سبب ہے اور جس سے حضرت اعلیٰؒ کی توقیر وابستہ ہے۔ اور جس پر اللہ کے فضل و کرم سے ہم دونوں بھائی کماحقہ، عمل پیرا ہیں۔

(۳۸) ہم دونوں بھائیوں کی خواہش و ہدایت

حضرتِ اعلیٰؒ پیر مہر علی شاہ صاحبؒ اور حضرت بابوجیؒ کے ارشادات اور فرمودات پر عمل کیا جائے گا اور نقشِ قدم پر چلا جائے گا۔ سجادہ نشینی کی نفی کی جائے گی۔ غوثِ پاکؓ کے لنگر کا خادم کہلانے میں فخر محسوس کیا جائے گا اور سب سے زیادہ اولیّت و فوقیّت لنگر شریف کو دی جائے گی۔ ہماری آرزو اور دعا ہے کہ ہر دو فریقین ان وضع کردہ اصولوں اور بزرگان کے فرمودات پر ہمیشہ دل و جان سے عمل پیرا رہیں۔ اور ہر قدم، عمل اور فیصلہ، خاندانی روایات اور بے مثل اتفاق کو سامنے رکھ کر کیا جائے۔ جو کہ دربارِ عالیہ کے تقدس و توقیر اور خود اہلِ خاندان کی توقیر کا باعث ہو (آمین)

انشاء اللہ ایسا ہی ہو گا۔

(۳۹) خاندانی تصفیہ

ان مقاصد کے حصول کی خاطر اور ان کو قانونی تحفظ دینے کے لیے ہمارے درمیان باہمی افہام و تفہیم سے خاندانی تصفیہ ہوا ہے جو کہ فریق "ا" اور فریق "ب" پر مشتمل پانچوں بھائیوں نے فرداً فرداً بقائمی ہوش و حواس خمسہ بلا جبر و اکراہ غیرے۔

www.ahl-e-haqq.weebly.com

برضا و رغبت خود، اپنی آزاد مرضی کے ساتھ تصفیہ نامہ کی اس دستاویز کی تمام تحریر اور اس کی ہر شق اور شرط حرف بہ حرف اچھی طرح پڑھ کر سمجھ لی ہے اور اطمینان کرلیا ہے اور فرداً فرداً روبرو گواہان اقرار کرتے ہیں اور بیانی ہیں کہ "انشاء اللہ" العزیز اس کے پابند رہیں گے۔ کبھی بھی کسی شق یا شرط کی خلاف ورزی نہ کریں گے اور ان ہی شرائط پر انتظام و انصرام درگاہ شریف و لنگر غوثیہ کی ذمہ داری سنبھالنے اور نبھانے پر تیار رہیں۔ اور اس کی تصدیق میں کسی دباؤ یا غلط فہمی کے آج مورخہ ۳۰/۵/۹۶ کو روبرو گواہان اپنے اپنے دستخط کرکے انگوٹھے ثبت کردیئے ہیں تاکہ سند رہے۔ (واللہ علی ما نقول وکیل)

(۱) سید غلام معین الدین شاہ

(۲) سید شاہ عبدالحق

فریق "ا"		فریق "ب"	
۱:	سیّد غلام نصیر الدین	۱:	سید غلام معین الحق
۲:	سیّد غلام جلال الدین	۲:	سید غلام قطب الحق
۳	سیّد غلام حسام الدین		

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

گواہ شد

قاضی مسعود الرحمان ولد قاضی فضل الٰہی
جائنٹ سیکرٹری (ریٹائرڈ) وزارتِ قانون
D.K-۶۸ پیر کالونی سروس روڈ راولپنڈی

گواہ شد

ملک محمد اسماعیل ولد ملک حافظ
محمد امیر مکان نمبر ۱۴ گلی نمبر ۳۹
سیکٹر جی ۶/۲ اسلام آباد

نوٹ: تصفیہ خاندانی کی دستاویز ہذا کل ۲۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کے ہر صفحہ پر تصفیہ کنندگان (دونوں بھائیوں) فریق "ا" و فریق "ب" کے پانچوں افراد (پانچوں بھائیوں) اور گواہان نے اپنے اپنے دستخط کر کے انگوٹھے ثبت کر دیئے ہیں۔

بتاریخ امروزہ

بمقام اسلام آباد

www.faiz-e-nisbat.weebly.com

کو روبرو گواہان اپنے اپنے دستخط کر کے انگوٹھے ثبت کر دیئے ہیں تا کہ سند رہے (والله على ما نقول وكيل)

(۱) سید غلام معین الدین شاہ

(۲) سید شاہ عبد الحق

فریق "ب"	فریق "و"
(۱) سید غلام معین الحق	(۱) سید غلام نصیر الدین
(۲) سید غلام قطب الحق	(۲) سید غلام جلال الدین
	(۳) سید غلام حسام الدین

گواہ شد	گواہ شد
ملک محمد اسماعیل ولد ملک حافظ محمد امیر مکان نمبر ۱۴ گلی نمبر ۳۹ سیکٹر جی ۲/۶ اسلام آباد	Masood قاضی مسعود الرحمن ولد قاضی فضل الہی جائنٹ سیکرٹری (ریٹائرڈ) وزارت قانون DK-68 ببیر کا لونی سروس روڈ راولپنڈی

نوٹ :- تصفیہ خاندانی کی دستاویز ہذا کل ۲۱ صفحات پر مشتمل ہے جس کے ہر صفحہ پر تصفیہ کنندگان (دونوں بھائیوں) فریق "و" و فریق "ب" کے پانچوں افراد (پانچوں بھائیوں) اور گواہان نے اپنے اپنے دستخط کر کے انگوٹھے ثبت کر دیئے ہیں۔

بتاریخ ۱۵/۲/۹۵ء بمقام اسلام آباد

ISLAMABAD

www.faiz-e-nisbat.weebly.com